Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd Sem, Paper: 7th
7. Title/Heading of e-content : BESAT NABWI SE QABAL ARBON KE HALAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

13.07.2020

M.A. II Sem
Paper: 7th

بعثت نبوی سے قبل عربوں کے حالات

حضورؐ کی پیدائش سے قبل عرب میں بت پرستی کا رواج
عام تھا۔ بت پرستی کے علاوہ مختلف قبائل میں مختلف مذاہب رائج
تھے۔ بعض قبیلے عیسائی تھے تو بعض یہودی، بعض آتش پرست
اور بعض ستارہ پرستی کے قائل تھے۔ کچھ موحد بھی تھے اور سرے
ہی خدا کے منکر تھے۔ کچھ خیالی اور تصوراتی دیوی دیوتا پتھروں کی
صورت میں بنا کر پوجتے تھے۔ ہر قبیلہ کا دیوتا جدا تھا اور ہر قبیلہ
اپنے اپنے اصنام کی پرستش پر فخر کرتا تھا۔ لات، ہبل، عزیٰ اور
یغوث مخصوص اور مشہور بتوں کے نام تھے۔ عرب کے متصل ممالک
میں جو رسم و رواج رائج پاتے اس کو اپنا لیتے تھے۔ حسب و نسب
پر ہر قبیلہ کو غرور تھا۔ دوسرے قبیلہ کو اپنے مقابلے میں کم تر،
ہیچ اور ذلیل سمجھتے تھے۔ انتقام کا جذبہ موجود تھا۔ سات سات
پشت تک انتقام لیا کرتے تھے۔ قمار بازی کا شوق عام تھا۔ بڑے
لوگوں کے مکان قمار خانے بنے ہوئے تھے۔ تعلقات زن و شو میں
محرم نامحرم کا امتیاز نہ تھا۔ بدکاری اور زناکاری پر فخر کیا جاتا تھا۔
لونڈیاں ناچنے گانے کے لئے رکھی جاتی تھیں اور ان سے زناکاری بھی کرائی
جاتی اور حرام کاری کی آمدنی سے اپنا گذر اوقات کیا کرتے تھے۔ جنگ میں
جو عورتیں ہاتھ لگ جاتی تھیں ان کو لونڈیاں بنا کر ان سے پیشہ کرایا
جاتا تھا۔ بیوہ عورت پر جو رشتہ دار چادر ڈال دیتا، وہ اس کی
بیوی بن جاتی۔ سوتیلے بیٹے سوتیلی ماں کے شوہر بن جاتے۔ عورتیں
بے حجاب ہو کر مجمع میں اپنے جسم کی نمائش کرتیں۔ سب سے زیادہ شریف
گھرانے کے لوگ لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ شراب خوری کو عروج بازار
میں تھی۔ نشہ شراب میں مست ہو کر ایک دوسرے کا خون کرنے کو بھی آمادہ
ہو جاتے۔

اخلاقی حالت زیادہ خراب تھی۔ جنگ جوئی، انتقام پسندی،
درندگی، سفاکی اور خون ریزی ان کی فطرت میں داخل تھی۔ معمولی
معمولی باتوں پر لڑائی چھڑ جاتی۔ اس کا سلسلہ پشت در پشت تک
جاری رہتا۔ عربوں کی خانہ جنگیاں ان کی تاریخ کا ایک مستقل

REDMI NOTE 7 PRO

باب ہی۔ اپنی حیوانیت اور درندگی کے سبب مجرموں کو بہت ہی دردانگیز
سزا دیتے تھے۔ شراب ان کی گھٹی میں پڑی تھی۔ عرب کا ہر گھر میخانہ تھا۔
بدمستی میں مال و دولت اور عزت و آبرو سب قربان کر دیتے تھے۔ گھر
کی دولت حتیٰ کہ عورتیں بھی قمار بازی میں لگا دیتے تھے۔ سودخوری بھی
یہودیوں کے فیض سے جاری ہو گئی تھی اور سود در سود سے مقروضوں کو تباہ کر ڈالتے۔
چوری، ڈاکہ زنی قبائل کا مستقل پیشہ تھا۔ فسق و فجور، بے حیائی اور
بے شرمی قابل تعریف سمجھی جاتی تھی۔ بڑے بڑے شرفا، شریف خواتین
کے عشق کی داستانیں بڑے ہی فخر کے ساتھ مجلسوں میں سنایا کرتے تھے۔
زنا کا عیب میں شمار نہیں ہوتا تھا۔ عورتوں کی کوئی وقعت نہ تھی۔ نکاح کی
تعداد متعین نہ تھی، جتنی عورتیں چاہتے رکھ لیتے۔

غرض یہ کہ ہر طرف تاریکی چھائی ہوئی تھی اور کہیں سے حق کی کوئی کرن
نظر نہ آتی تھی۔ خدا کی مخلوق خدائی تعلیمات کے ساتھ انسانی اخلاق و شرافت
کو بھی فراموش کر چکی تھی۔ انسان کی خودغرضی اور مفاد پرستی سے تباہی مچی
ہوئی تھی۔ جب انسان انسانیت کے دائرے سے نکل جاتا ہے تو حیوانیت
درندگی اور بربریت اس کا شعار بن جاتی ہے۔ عربوں کے سماجی، سیاسی اور
اخلاقی حالات بدترین تھے۔ خدائے عزوجل کو عربوں کی اس بدترین
زندگی پر رحم آیا اور سرورِ کائنات حضرت محمدؐ کو اس خطے میں مبعوث
فرمایا۔ آپؐ کی آمد اور مقامِ نبوت سے سرفراز ہوتے ہی عرب کی سرزمین
نورِ الٰہی سے منور ہو گئی۔ عرب کا خطہ شمعِ الٰہی سے فیضیاب ہوا
اور نورِ وحدت اور شمعِ عرفان کا جام پی کر وہی غیر مہذب، وحشی، حیوان اور
درندہ صفت قوم نئی تہذیب کا معمار بنی اور کروڑوں لوگوں کے دلوں میں اخلاق و
محبت سے اپنی جگہ بنائی اور اسی قوم کی خوش خصالی اور خوش اخلاقی کی
وجہ سے ساری دنیا میں دینِ اسلام کا پرچم لہرایا اور یہ سارا فیضان نبی مکرمؐ
حضرت محمدؐ کی ذاتِ اقدس کے وسیلے اور طفیل میں میسر آیا۔

— X —

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM — WhatsApp No. 94316325 76
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A. 2nd Sem, Paper 7th
Topic/Heading of E-Content: BESAT NABVI (SE Qabl ...)

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA 2020/7/13 10: